صورت اختیار کرنا ہی متعین ہو جاتا ہے۔ (ذمہ داران وارکان کے دستخط' فقہی فیصلے :۲۳ تا ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ' ص:۵۹' ناشر فقہ اکیڈمی ۲۰۰۱ء)

۸۔ اعضاء کی پیوند کاری:

کسی ایک انسان کے بعض اعضا کو دوسرے ضرورت مند انسان کے اندر پیوند کر دینا بھی جدید طبی ایجاد اور اس کا بڑا کارنامہ ہے۔ لیکن اس میں علماء کا شدید اختلاف ہے کیونکہ کسی انسان کا عضو اس کے جسم سے علیحدہ کرنے کو مثلہ کہا جاتا ہے جو بالاتفاق حرام ہے' یہی علامہ ابن تیمیہؒ کا بھی فتویٰ ہے۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ:۲۸/۳۱۴)

رہا یہ مسئلہ کہ انسانی لاش سے انتفاع پیوند کاری کے لئے جائز ہے کہ نہیں تو اس کی جزئیات وتفصیلات بہت زیادہ ہیں تاہم یہ بات مسلم ہے کہ انسان کا پورا جسم اللہ کی ایک امانت ہے جس کے متعلق وہ رب کے حضور جواب دہ ہے' اللہ کا ارشاد ہے "ان السمع والبصر والفواد کل اولئک کان عنه مسئولا (بنی اسرائیل:۳۶) بیشک کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک کے بارے میں پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔

مذکورہ چیزوں میں انسان اسی حد تک تصرف کر سکتا ہے جس حد تک شریعت نے اسے اجازت دی ہے' رہا انسان کی لاش سے انتفاع کا مسئلہ تو کتاب وسنت میں اس کے جواز کی کوئی صورت نہیں ملتی' انسان کی لاش کو احترام سے دفنانے کی ترغیب اسلام نے شروع ہی سے دی ہے۔ جب ہابیل کو قتل کرنے کے بعد قابیل کو دفنانے کا طریقہ معلوم نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ایک کوّا بھیجا جس کا ذکر قرآن میں یوں کیا۔ فبعث الله غرابا یبحث فی الارض لیریه کیف یواری سوءة اخیة" (المائدہ:۳۱) (اللہ تعالیٰ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپادے) اس سے انسانی لاش کا محترم ہونا بالکل واضح ہے۔

اگر انسانی اعضاء دل' گردہ' آنکھ وغیرہ کی فروخت ہونے لگے تو پھر انسان بکاؤ مال بن جائے گا جس میں انتفاع سے زیادہ مضرت کا پہلو غالب ہے۔

البتہ خون کی نوعیت دوسری ہے' یہ اضطراری حالت میں دینا جائز ہے کیونکہ خون کوئی انسانی عضو نہیں بلکہ وہ جسم میں پیدا ہوتا رہتا ہے جو نکالے ہوئے خون کی تلافی کر دیتا ہے لیکن اعضائے انسانی آنکھ اور گردہ وغیرہ اگر نکال دیئے جائیں تو نئی آنکھ یا نیا گردہ پیدا نہیں ہوتا۔ (جدید فقہی مباحث' ص:۱۹۱۔۱۹۵' مضمون شمس پیرزادہ' ممبئی)

۹۔ ایکسرے' سونوگرافی' سٹی اسکین:

اس موقع پر طب جدید کی ایجادات میں ایکسرے' سونوگرافی اور سٹی اسکین بھی قابل ذکر ہیں' ان کے ذریعہ داخلی امراض کا پتہ لگا کر اب ان کا علاج کرنا آسان ہوگیا ہے۔ یہ ایک اچھی پیش رفت اور قابل قدر کوشش ہے جن